14 - خطوطِ رشید احمد صدیقی

رشید احمد صدیقی

خلاصہ

رشید احمد صدیقی صاحبِ طرز انشاپرداز تھے۔ بنیادی طور پر وہ مزاح نگار اور مضمون نگار تھے۔ ان کے خطوط انشاپردازی کے عمدہ نمونہ ہیں۔

☆ پہلے خط میں جو ڈاکٹر محمد حسن کے نام ہے اس میں ساہتیہ اکادمی سے ملنے والے اعزاز کا بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ خوش ہوں لیکن اس کے بارے میں ابھی گھر والوں کو نہیں بتایا۔ تصدیق ہو جائے تو اچھا ہے۔ اس میں آپ کا تعاون بھی رہا۔ آپ کے احسانات مجھ ناچیز پر بہت زیادہ ہیں۔ آپ کی شرافت قابلیت دیرینہ وضع داری میرے ساتھ کسی بزرگ دوست اور عزیز سے کم نہیں۔

☆ دوسرا خط جو رشید احمد صدیقی نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے 10 جولائی 1973ء کو ظہیر احمد صدیقی کے نام لکھا اس میں وہ ان کے والد محترم کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کی وفات سے ہم سب کو بہت بڑا صدمہ ہوا ہے اور ان کے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کسی طرح بھی پُر ہوتا نظر نہیں آتا۔ مرحوم کے زیر سایہ آپ نے پرورش پائی۔ یہ آپ کے لئے بڑی سعادت ہے۔ اردو فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی گہری نظر تھی وہ علمی مسائل پر بڑی سنجیدگی سے اظہار خیال فرماتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے اور آپ کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆ ذاکر باغ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے پروفیسر سید بشیر الدین کے نام خط میں لکھتے ہیں کہ جواب میں دیر ہو گئی میں اپنے ذمہ کچھ قرض نہیں رکھنا چاہتا۔ کچھ دنوں سے ہجوم میں بھی تنہائی کا احساس ہونے لگا ہے۔ آپ نے علی گڑھ اور الٰہ آباد کے موجود شب و روز کے بارے میں لکھا ہے۔ میں ان کی صداقت کا اقرار کرتا ہوں کیوں کہ میں خود ایسے حالات سے گزر رہا ہوں۔ مسلمانوں کا موجودہ صدی کے ابتدائی 30، 40 سالوں میں یہی حال رہا۔ مشترک خصوصیات اور رجحانات تھے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر اور آگے بالعموم مسجد مکتبوں میں مکمل ہوتی تھی یا گھریلو لائبریری سے فائدہ حاصل ہوتا تھا۔ اخلاقی اور تفریحی کتابیں ہمارے تخیل کو گرمی اور جولانی بخشتیں اور یہی تخیل ہم کو یا ہم اس کو لیے علی گڑھ میں داخل ہوئے۔ علی گڑھ نے ہمیں اخلاقیات سے متعارف کروایا۔ اس پر ہمیں فخر ہے۔ آپ کی ہندوستان گیر شہرت سے آپ کی انہیں کتابوں کے حوالے سے ہے، اس کا آپ نے حق ادا کر دیا۔ آپ کی علی گڑھ سے بڑی نسبت رہی اس کے لیے آپ مدتوں یاد رکھے جائیں گے۔ علی گڑھ کی وہی قدر و قیمت ہے جو ہندوستان کے باہر اس علم و فن کی ہے۔ بہت سے لوگ اچھی چیز کا احترام کرنے کی استعداد سے محروم ہو چکے ہیں لیکن ان کو بھی شہرت اقتدار اور دولت اسی طفیل نصیب ہوئی یہاں سے دور رہ کر وہ اس کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کے مخاطب کا نام کیا ہے؟